© rasailojaraid.com

طفیل ہوشیار پوریؒ

نعت رسولِ مقبول ﷺ

عرفانِ حق کی شمع جلائی حضور نے
تاریکیوں میں راہ دکھائی حضور نے
کثرت پرست ایک ہی جلوے میں کھوگئے
وحدت کی مے جو آکر پلائی حضور نے
مہر و وفا ، عطا و کرم میں خدا کے بعد
کی ہے جہاں کے دل پہ خدائی حضور نے
شیرازۂ حیات بکھرنے سے بچ گیا
بگڑی ہوئی بشر کی بنائی حضور نے
منزل نے گمرہوں کو گلے سے لگا لیا
کی اس طرح سے راہنمائی حضور نے
ملتی نہیں حضور کے اخلاق کی مثال
کی دشمنوں سے بھی تو بھلائی حضور نے
ذروں کو مہر و ماہ کی تقدیر بخش دی
جس سمت بھی نگاہ اٹھائی حضور نے
ہیں اس کی ٹھوکروں میں زمانے کی عظمتیں
بخشی ہے جس کو اپنی گدائی حضور نے
کر کے عطا مجھے دلِ بے مدعا طفیلؔ
بخشی ہر ایک غم سے رہائی حضور نے

© rasailojaraid.com